بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرفِ اوّل

قرآن کالج فار گرلز کا قیام

قرآن کی تعلیمات کو وسیع پیمانے پر عام کرنا اور خاص طور پر پڑھے لکھے نوجوانوں کو قرآن حکیم کی جانب راغب کرنا مرکزی انجمن خدام القرآن کے اہم مقاصد میں سے ایک ہے جس کے صدر موسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لئے ۱۹۷۷ء میں قرآن اکیڈمی قائم کی گئی تھی اور پھر ۱۹۸۷ء سے قرآن کالج کا قیام عمل میں لایا گیا۔ قرآن کالج میں طلبہ کے لئے بورڈ اور یونیورسٹی کی نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ بنیادی دینی تعلیم کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے عربی گرامر اور تجوید کے علاوہ قرآن حکیم کے منتخب مقامات کا مطالعہ بھی ان کے نصاب میں شامل ہے۔ اس کالج سے اللہ کے فضل و کرم سے سینکڑوں طلبہ استفادہ کر چکے ہیں جو جدید دنیاوی علوم کے ساتھ ساتھ ضروری دینی تعلیم سے بھی آراستہ ہیں اور زندگی کے مختلف شعبوں میں ملک و قوم اور دین و مذہب کی خدمت میں مصروف ہیں۔

لیکن تاحال یہ سارا انتظام صرف طلبہ (Boys) کے لئے تھا۔ احباب کی جانب سے شدید تقاضا تھا کہ بچیوں (Girls) کے لئے بھی اس نہج پر کوئی تعلیمی ادارہ قائم کیا جائے۔ آئندہ نسل کی دینی و اخلاقی تربیت کی ذمہ داری چونکہ صنف نازک پر عائد ہوتی ہے اس لئے بچیوں کو سکول و کالج کی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم سے آراستہ اور دینی اقدار سے مزین کرنا بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ تاہم ضروری وسائل کی کمی آڑے آتی رہی ــــ اب الحمدللہ سال رواں سے قرآن کالج فار گرلز کا اجراء کر دیا گیا ہے۔ اس کے لئے ماڈل ٹاؤن 'K' بلاک میں ایک مناسب عمارت ایک صاحب خیر نے فراہم کر دی ہے (فجزاھم اللہ احسن الجزاء) اور مرکزی انجمن کے مقاصد سے دلچسپی رکھنے والا انتظامی اور تدریسی سٹاف بھی اللہ کے فضل و کرم سے دستیاب ہو گیا ہے ــــ طالبات کو دنیاوی تعلیم کے زیور سے مزین کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں دینی تعلیم سے بھی آراستہ کرنا اس کالج کے اہم مقاصد میں سے ہے۔ اس کالج میں طالبات کو جدید خطوط پر معیاری تعلیم مہیا کرنے کا اہتمام کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

قرآن کالج فار گرلز میں چھٹی کلاس سے ایف اے تک تدریس کا اہتمام کا پیش نظر ہے۔ گویا ہائی سکول کی تعلیم کا پورا انتظام بھی کالج کے تحت ہو گا۔ السعی منا و الا تمام من اللہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com